پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم اے، پی ایچ ڈی

ادارہ مسعودیہ
۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان

فاضلِ بریلوی قدس سرہٗ

اور

ترکِ موالات

مع اضافاتِ جدیدہ

از

پروفیسر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان
۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

نام کتاب .... فاضل بریلوی اور ترک موالات

تصنیف .... پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

سن اشاعت .... ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

ناشر .... ادارۂ مسعودیہ ' کراچی

ہدیہ ....

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ: ۲/۵،۶-۵۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔ ضیاء منزل (شوگن مینشن)

محمد بن قاسم روڈ آف ایم،اے، جناح روڈ، عیدگاہ کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ فرید بک اسٹال: 38۔اردو بازار، لاہور، فون: 042-7224899-7312173

۴۔ ضیاء القرآن: 4۔انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی فون: 2630411-2210212

۵۔ مکتبہ غوثیہ: پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵

فون: 4910584-4926110

۶۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم: کڈہالہ (مجاہدہ آباد)، براستہ گجرات، آزاد کشمیر

پیش لفظ

مارچ ۱۹۷۰ء میں کوئٹہ کے زمانہ قیام کے دوران (صدر مرکزی مجلس رضا لاہور) کا ایک گشتی مراسلہ ملا جس میں تحریر تھا کہ اراکین مجلس رضا کی نگرانی میں ایک مجموعہ مقالات بعنوان "انوار رضا" شائع ہو رہا ہے جس میں فاضل بریلوی پر مشاہیر علماء و فضلاء کے مضامین شامل ہوں گے اس لیے فاضل بریلوی کے کسی ایک پہلو پر مقالہ قلم بند کیا جائے۔ کچھ عرصہ پہلے جناب اختر شاہجہاں پوری نے بھی ایک مقالے کی فرمائش کی تھی، بعدم الفرصتی کی وجہ سے راقم نے معذرت پیش کر دی تھی مگر اختر صاحب نے مئی ۱۹۷۰ء میں پھر تقاضا فرمایا۔ چنانچہ ان دونوں حضرات کی محبت و اخلاص اور فاضل بریلوی سے راقم کے تعلق خاطر نے مجبور کر دیا کہ کچھ نہ کچھ لکھا جائے۔ پیش نظر عنوان کا انتخاب کیا، مگر مصروفیت کی وجہ سے اس کا نباہنا مشکل ہو گیا۔ بہرکیف اپنی سی کوشش کی اور مبیضہ تیار کر کے نومبر ۱۹۷۰ء میں صدر مرکزی مجلس رضا کی خدمت میں ارسال کر دیا، موصوف نے چند ضروری اضافوں کیلئے جنوری ۱۹۷۱ء میں مقالہ واپس ارسال فرما دیا، چنانچہ یہ اضافے کر دیے گئے اور حسب ہدایت مبیضہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا جو اب ہدیۂ قارئین ہے۔

فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اپنے عہد کے جلیل القدر عالم تھے مگر علمی حلقوں میں اب تک صحیح تعارف نہ کرایا جا سکا، جدید تعلیم یافتہ طبقہ تو بڑی حد تک بالکل نابلد ہے چنانچہ ایک مجلس میں جہاں یہ راقم بھی موجود تھا ایک فاضل نے فرمایا کہ "مولانا احمد رضا خاں کے پیرو تو زیادہ تر جاہل ہیں"، گویا آپ جاہلوں کے پیشوا تھے، انا للہ و انا الیہ راجعون ——

ضرورت ہے کہ ایک سچی، صحیح، مستند، محقق، مدلل سوانح، جدید سوانحی اور تحقیقی اصولوں کے تحت لکھی جائے اور آپ کے علمی کارناموں کو زیادہ سے زیادہ منظر عام پر لایا جائے۔
اب تک جو سوانح سامنے آچکی ہیں، ناکافی ہیں اور جدید سوانحی معیار کے مطابق نہیں، بالخصوص سوانح میں اسلوبِ بیان ایسا حقیقت پسندانہ ہونا چاہیے کہ دوست و دشمن سب دیکھیں، پڑھیں، غور و فکر کریں ــــ دوست اپنی عقیدت و محبت کو سنواریں اور دشمن آنکھوں سے پردے ہٹائیں، دلوں کی مہریں توڑیں اور پھر بے ساختہ کہہ اٹھیں ع

ساقی قدحے کہ ہست عالم ظلمات!

خدا کرے کہ کوئی ایسا باہمت مردِ میدان میں آئے اور یہ اہم کام کر گزرے ورنہ قارئین دعا کریں کہ مولا تعالیٰ مجھ کو اتنی ہمت و فرصت عطا فرمائے کہ اس عاشق صادق اور کشتۂ تیغ نگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اور تحقیقی سوانح لکھنے کی سعادت حاصل کرسکوں۔ آمین ثم آمین۔

(پروفیسر) محمد مسعود احمد
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی
ٹنڈو محمد خاں (سندھ)
۲۶ جنوری ۱۹۷۱ء